3/اگست 1986ء

مولانائے محترم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا ۔ باعث تحریر آنکہ میں آج کل باب " تلامذہ فراہی " پر کام کررہا ہوں ۔ میرا پہلا تاثر یہ تھا کہ اس باب کے لیے ایک آپ کا نام ہوگا دوسرا مولانا اختر احسن اصلاحی مرحوم کا ، اس لیے کہ فی الواقع ایک عرصہ تک صحبت میں رہ کر فیض اٹھانے کا موقع انہی دونوں کو ملا ۔ بعد میں کچھ اور ناموں کا اضافہ ہوا مگر غور کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ ان کا استفادہ برائے نام ہی ہے اور ان کا ذکر ہم صرف تبرکاً شاگرد کی حیثیت سے کرسکتے ہیں ۔ ان میں سے کچھ لوگوں کے بارے میں یہ شہادتیں ملتی ہیں کہ کسی نے کم کسی نے زیادہ استفادہ کیا ۔ کچھ لوگوں نے خود کو مولانا کا شاگرد کہا کچھ لوگوں کے بارے میں دوسرے لوگوں نے اس طرح کی بات کہی ۔ لیکن اب تک کسی کے بارے میں مولانا فراہی کی طرف سے ایسی شہادت نہیں ملی کہ انہوں نے اپنے شاگرد کی حیثیت سے اس کا ذکر کیا ہو ۔ کسی اور کے بارے میں تو اس کا امکان ہی کم ہے ۔ آپ کے بارے میں یا مولانا اختر احسن صاحب کے بارے میں خصوصیت سے تلاش تھی کہ مولانا فراہی نے کبھی اس کا اظہار کیا ہو کہ یہ میرے شاگرد ہیں ۔ جیسے اپنے بعض اساتذہ کے بارے میں انہوں نے کہیں کہیں اس کا ذکر کیا ہے کہ فلاں میرا استاد تھا یا فلاں سے میں نے پڑھا ہے ۔ شاگردوں میں سے کسی کے بارے میں شاگرد ہونے کا اظہار نہیں ملتا ۔ اس سلسلے میں اگر آپ کی کچھ معلومات ہوں علی الخصوص اپنے بارے میں تو نشاندہی فرمائیے ۔

میں نے خاور صاحب کو لکھا تھا ، تقریباً ایک مہینہ ہوگیا ، کہ وہ آپ کی کتابوں کی ایک فہرست مجھ کو بھیج دیں مگر اتنا وقت گذرنے کے باوجود انہوں نے توجہ نہیں کی ۔ از راہ کرم آپ توجہ دلائیے اور ان کو تاکید کیجئے کہ وہ میرے خط کا جواب لکھیں ۔ آپ کی تصانیف کا ذکر آپ کے ذکر کے ذیل میں دینا ضروری ہے ۔ یاد داشت سے لکھنے میں غلطی کا امکان ہے ۔

اپنی خیریت اور کیفیت مزاج سے مطلع فرمائیے ۔ والسلام

شرف الدین / اصلاحی

(شرف الدین اصلاحی)

بخدمت گرامی جناب مولانا امین احسن اصلاحی ،
19/1 طارق روڈ ، لاہور کینٹ ، لاہور ۔